## سوال

(772) نماز کی قضاء کا طریقہ، نماز پڑھنے سے پہلے یا بعد میں؟

## جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

نماز کی قضاء کس طرح دی جاسکتی ہے، نماز پڑھنے سے پہلے یا بعد میں؟

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

سوال غیر واضح ہے۔ غالباً سائل کا مقصود یہ ہے، کہ فوت شدہ نماز کی قضاء حاضر نماز کی ادائیگی سے پہلے دی جائے یا بعد میں؟ تو اس کا جواب یہ ہے، کہ فوت شدہ نماز کی قضاء پہلے دی جائے، بعد میں موجود نماز کو ادا کیا جائے۔ مسئلہ ہذا پر ''صحیح بخاری میں بایں الفاظ تبویب قائم کی ہے:

'بَابُ قَضَاءِ الصَّلَوٰتِ الْاَوْلٰی فَالْاَوْلٰی'

یعنی ''فوت شدہ نمازوں کی قضاء بالترتیب ہے۔''

پھر مصنف رحمہ اللہ نے قصہ خندق سے استدلال کیا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی نمازِ عصر قضاء ہوگئی تھی۔ غروبِ شمس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پہلے عصر پڑھی۔ پھر نماز مغرب کو ادا کیا۔ (صحیح البخاری، بَابُ مَنْ صَلّٰی بِالنَّاسِ جَمَاعَةً بَعْدَ ذَہَابِ الْوَقْتِ، رقم:۵۹۶، مع فتح الباری:۲/۷۰)

یاد رہے کسی معقول عارضہ کی بناء پر تقدیم وتاخیر ہوسکتی ہے مثلاً: حاضر نماز کا وقت تنگ ہے یا جماعت کھڑی ہوچکی ہے وغیرہ وغیرہ۔ تو ایسی صورتوں میں حاضر نماز پہلے پڑھی جائے اور قضاء شدہ نماز کی قضاء بعد میں دی جائے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

**فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی**

محدث فتویٰ